SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ 1996
SINDH ACT NO.XV OF 1996
سندھ فنانس ایکٹ، 1996
THE FINANCE ACT, 1996
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریفات
Definitions
3. 1899 کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899
4. 1958 کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act V of 1958
5. 1994 کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act No.XIII of 1994
6. 1994 کے سندھ ایکٹ نمبر XVII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act No.XVII of 1994
7. قواعد بنانے کا اختیار
Power to make Rules

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ 1996
SINDH ACT NO.XV OF 1996
سندھ فنانس ایکٹ، 1996
THE FINANCE ACT, 1996

[14 جولائی 1996]

تمہید (Preamble)	ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز معقول بنائے، لگائے اور بڑھائے جائیں گے۔ جیسا کہ سندھ صوبے میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کو معقول بنانا، لگانا، اور بڑھانا ضروری ہوگیا ہے۔
دفعات (Sections)	اسے پر مندرجہ ذیل طریقے سے عمل کیا جائے گا:
مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	1. (1) اس ایکٹ کو سندھ فنانس ایکٹ 1996 کہا جائے گا۔ (2) یہ پہلی جولائی 1996 سے نافذ العمل ہوگا۔
تعریفات Definitions	2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک: (a) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛ (b)”بیان کیا گیا“ سے مراد قواعد کے مطابق بیان کیا گیا؛ (c) ”قواعد “ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔
1899 کے ایکٹ II کی ترمیم Amendment of Act II of 1899	3. اسٹیمپ ایکٹ 1899 کو سندھ صوبے میں عائد کرنے کے لئے شیڈول I میں : (a): آرٹیکل 1 کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا: ”1. قرضے کی وہ رسید جو مقروض یا اس کے منجانب سے تحریر شدہ یا دستخط شدہ ہو، جو کسی بئنک کی کتاب کی قرضے کی گواہی دینے کے لئے پیش کی جائے، لیکن وہ بئنکرز پاس بک نہ ہو، یا کسی الگ کاغذ کے ٹکڑے پر لکھی ہوئی ہو جو قرضہ دینے والے کے پاس چھوڑاگیا ہو، جہاں رسید میں ایسا وعدہ شامل نہ ہو کہ قرضہ کب واپس دیا جائیگا یا اس پر کتنا سود ہوگا، جب کوئی چیز یا ملکیت دی جائے گی: (a) جہاں ایسی رقم ایک سو اور ساٹھ روپے سے زائد ہو لیکن پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہو ؛ (ایک روپیا)

(b) جہاں ایسی رقم پانچ سو روپے سے زیادہ ہو۔
(2 روپے).

(b) آرٹیکل 6 کے بعد مندرجہ ذیل وضاحت شامل کی جائے گی:

”وضاحت: اس آرٹیکل کی شق (1) کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ٹائیٹل ڈیڈ کو جمع کرانے کے حوالے سے کوئی، خط، نوٹ، یاداشت نامہ تحریر ی طور پر ہو یا زبانی طور پر ہو جو قرضہ واپس کرنے کے ٹائیٹل تشکیل دینے کے وقت کے روبرو کیا گیا ہو یا اس سے بعد کیا گیا ہو اور پھر چاہے وہ پہلے قرض کی سکیورٹی کے سلسلے میں ہو یا کسی اضافی قرض کے سلسلے میں یا اس کے بعد لئے گئے قرض کے سلسلے میں، ایسا خط، نوٹ، یاداشت نامہ یا تحریر، کسی علیحدہ معاہدے کی غیر موجودگی میں یا ایسے ٹائیٹل ڈیڈز جمع کرانے کے سلسلے میں یاداشت نامے کے معاہدے کے سلسلے میں، کسی فیصلے، ڈگری یا کسی عدالت کے حکم یا کسی اتھارٹی کے حکم سے تصادم میں نہیں آئے تو ٹائیٹل ڈیڈز کے جمع کرانے کے سلسلے میں معاہدے کی گواہی کے طور پر سمجھا جائے گا۔“

(c)آرٹیکل 6-A کے لئے اسکی وضاحت کے علاوہ:
مندرجہ ذیل کو متبادل بنائے جائے گا:

(A) ایک ڈویلپر، بلڈر، کوآپریٹو سوسائٹی، ہاوسنگ سوسائٹی یا ہائوسنگ اتھارٹی، یا کوئی اور باڈی آرگنائزیشن جو رہائشی گھروں کے لئے پلاٹ یا کمرشل جگہوں کی تعمیر کے لئے پلاٹ دیتی ہو اس کی طرف سے جاری کردہ الاٹمنٹ آرڈر؛

(i) رہائشی پلاٹس کے سلسلے میں؛	
(a) 200 اسکوائر یارڈز سے زائد لیکن 240 اسکوائر یارڈز زیادہ نہ ہو؛	آٹھ روپے فی اسکوائر یارڈ
(b) 240 اسکوائر یارڈز سے زائد لیکن 400 اسکوائر	دس روپے فی اسکوائر

یارڈز سے زیادہ نہ ہو؛	یارڈ
(c) 400 اسکوائر یارڈز سے زیادہ	بارہ روپے اسکوائر یارڈ
(ii) کمرشل پلاٹس کے سلسلے میں:	بیس روپے فی اسکوائر یارڈ
(iii) 1500 اسکوائر فٹ سے زائد کو رڈ ایریا رکھنے والے فلیٹس کے سلسلے میں:	ایک روپے فی اسکوائر فٹ
(iv) بنگلوں اور رہائشی گھروں کے سلسلے میں	پانچ روپے فی اسکوائریارڈ
(v) تعیر شدہ کمرشل احاطوں کے سلسلے میں:	تین روپے فی اسکوائر فٹ
(B) لیز سے پہلے الاٹمنٹ آرڈز کی منتقلی	مندرجہ بالا شق A میں بیان گئے نرخ کے مطابق نرخ کا نصف

(d) آرٹیکل 10 کی شقوں (b)، (c) اور (d) کے کالم 2 میں الفاظ الفاظ"پانچ سو روپے"،"ایک ہزار روپے" کو"ایک ہزار" اور "ایک ہزار اور پانچ سو روپے" اور" پانچ ہزار روپے" کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا ؛

(e) آرٹیکل 19 کے کالم 2 میں الفاظ "ایک روپیہ" کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"کم از کم ایک روپے کے حوالے سے سرٹیفکیٹ میں بیان کئے گئے شیئرز کی فیس ویلیو کا 0.25 فی صد"۔

(f) آرٹیکل 21 میں الفاظ "پچاس پیسے" کے لئے الفاظ "ایک روپیہ" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(g) آرٹیکل 22-A کے لئے مندرجہ ذیل کو

متبادل بنایا جائے گا:

”22(A) ٹھیکے سے مراد، ایک ٹھیکدار کی طرف حکومت، کارپوریشن، لوکل باڈی، لوکل اتھارٹی سے کمرشل یا انڈسٹریل مقاصد کے لئے کیا گیا کوئی یاداشت نامہ یا معاہدہ پھر چاہے وہ اکیلے طور یا مالک کی زیر نگرانی ہو یا سوسائٹی یا :

کسی دوسری آرگنائیزیشن کی طرف سے کسی کام یا فراہمی یا اسٹورز اور سامان کی کارٹیج کی شروعات کے لئے اور انجنیرنگ کنسلٹنی سروس فراہم کرنے کے لئے یا کچھ دوسری خدمات سرانجام دینے کے لئے جو مندرجہ بالا کاغذات میں بیان کیا گیا ہو بشمول پرچیز آرڈر، ورک آرڈر، کارگو بل، ائیرلائن ٹکیٹ، ریلوے ٹکیٹ، اے سی، رننگ ریٹ، کانٹریکٹ یا معاہدہ لوکل باڈیز کے متعلق آکٹرائے ایکسپورٹ ٹیکس یا وصولی اور ٹیکس جمع کرانے کا حق حاصل کرنے کے لئے؛

وضاحت:

(a) معاہدے کی صورت میں اگر خرید کرنے کی قیمت یا خدمات بیان نہ کی گئی ہو تو اسٹمپ ڈیوٹی ٹھیکے کی سالانہ نرخ کی بنیاد پر جمع کی جائے گی یا اگر ٹھیکا کم عرصے کے لئے ہے تو ایسے کم عرصے کے لئے؛

(b) اصل قیمت موجود نہ ہونے کی صورت میں ٹھیکے کا سالانہ تخمینہ اسٹمپ ڈیوٹی کے تخمینے کے حساب سے لگایا جائیگا۔

(h) آرٹیکل 33 کی شق (b) کی کالم 2 میں الفاظ ”وہ ہی ڈیوٹی جو حلف نامے (نمبر 4) کے مطابق وصولی کے لائق ہے“ کے الفاظ کنوینس (23) پر وصولی لائق ڈیوٹی کا چوتھا حصہ جائیداد کی قیمت کے برابر غور کے لئے تاکہ کلکٹر کی طرف سے دفعہ 27-A کے تحت بیان کی گئی ویلویشن ٹیبل میں طے کی جائے۔“ کو متبادل بنایا جائے گا۔

1958 کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act

V of 1958	آرٹیکل 37 میں شقوں (a)، (b) اور (c) سامنے داخلائوں میں کالم 2 میں الفاظ ”دس روپے“، ”پچیس روپے“ اور ”ایک سو روپے“ کے الفاظ ”ایک سو روپے“ ”دو سو روپے“ اور پانچ و روپے کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا؛	(i)
	آرٹیکل 39 میں شق(a) اور (b) میں داخلائوں کے سامنے کالم 2 میں، الفاظ”پچتر روپے“ اور ”پانچ سو روپے“کے الفاظ ”دو ہزار روپے“ اور ”پانچ ہزار روپے“ کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا ؛	(j)
1994 کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم Amendment of Sindh Act No.XIII of 1994	آرٹیکل 48 میں شق (b)، (c) اور (d) میں داخلائوں کے سامنے، کالم 2 میں الفاظ ”پچتر روپے“”ایک سو روپے“ اور ”ایک سو روپے“ کے الفاظ ”ایک سو روپے“”دوسو روپے“ اور ”تین سو روپے“ کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا؛	(k)
	آرٹیکل 52 کے کالم 2 میں الفاظ ”دو روپے“ کے الفاظ ”پانچ روپے“ کو متبادل بنایا جائے گا؛	(l)
	آرٹیکل 53 کے لئے سوائے چھوٹ کے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:	(m)
	”53. رسیدیں، جیسا کہ دفعہ 2 (23) کی طرف کی رقم یا کوئی دوسری جائیداد کے لئے رقم یا نرخ جو:	
	ایک سو اور ساٹھ روپے سے زائد ہو لیکن پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہو (ایک روپیہ)	(a)
	پانچ سو روپیہ سے زائد ہو (2 روپیہ)	(b)
1994 کے سندھ ایکٹ نمبر XVII کی ترمیم Amendment of	آرٹیکل 55 میں شق (b) میں داخلائوں کے سامنے کالم 2 میں الفاظ”ایک سو روپے کے الفاظ“ دفعہ 27-A کے تحت کلکٹر کی طرف سے بیان کی گئی ویلیوشن ٹیبل کے مطابق طے کی گئی جائیداد کی قیمت کے ہر ایک سو روپے کے لئے 2 روپے“ سے متبادل کیا	(n)

Sindh Act No.XVII of 1994

جائے گا ؛

(o) آرٹیکل 57 میں کالم2 میں شق (b) کے سامنے داخلہ میں الفاظ ”پچاس روپے“ کے الفاظ ”ایک سو روپے“کو متبادل بنایا جائے گا؛

(p) آرٹیکل 62 کی شق (a) کے کالم 2 کی داخلہ میں آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

”بشرطیکہ شیئرز کی منتقلی کی صورت میں یا سینٹرل ڈیپوزیٹری کمپنی کے ذریعے ڈیوٹی شیئرز کی فیس ویلیو کی 0.10 فی صد ہوگی۔“

(q) آرٹیکل 63-A کو ختم کیا جائے گا۔

4. سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ 1958 میں:

(i) دفعہ3 میں ذیلی دفعہ (3) کے لئے مندرجہ زیل کو متبادل بنایا جائے گا:

”(3) جہاں عمارت قبضے کے اندر ہے اور رہائشی مقاصد کے لئے ہو رہی ہو، ایسی عمارت کا سالانہ کرایہ کی قیمت کا 20 فی صد لگا کر وصولی اور جمع کی جائے گی۔“

(ii) دفعہ 4 میں:

(a) شق (d) کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

”(d) عمارتوں اور زمینیں یا حصے جو خاص طور پر لائبریریز کے لئے استعمال ہوتے ہوں؛“

(b) شق(f) میں الفاظ اور کامائوں ”اسپتالوں اور ڈسپنریز“ کو ختم کیا جائے گا؛

(iii) دفعہ 7-C کے بعد مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا:

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make

”7-D. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو ۔ زمینوں اور عمارتوں کا موجود بنیادی سالانہ کرائے

Rules

کی قیمت کا بیس فی صد تک جمع کیا جائے گا اور ٹیکس اس سلسلے میں لگایا اور جمع کیا جائے گا جب تک نئی ویلیوشن لسٹ لاگو نہیں کی جاتی ۔"

5. سندھ فنانس ایکٹ 1994 میں؛

(1) دفعہ 9 کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"9. اشیاء پر انفرا اسٹرکچر فی: ایک انفرا اسٹرکچر فی، اشیاء کے صوبے میں داخل ہونے یا صوبے سے باہر ملک، ہوائی یا بحری رستے جانے پر لگائی اور جمع کی جائے گی۔ ان نرخوں پر جس طریقے سے بیان کیا گیا ہو۔"

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لئے لفظ "انفرا اسٹرکچر" میں شامل ہیں، روڈز، گلیاں، بیراج، کلورٹس، راستوں پرلائیٹس، رستوں پر پودے، سمندری کنارے، بائی پاس، فرسٹ ایڈ سنیٹرز، روڈ سائیڈ، ریسٹ ہائوسز، ریل روڈز کی حفاظت اور تحفظ اور ریلوے اسٹیشن پر بنے ہوئے روڈز کی تعمیر، اشیاء کی بہتر آمد رفت کے لئے ٹریفک پر ضابطہ پبلک آرڈر، پولیس فورس، اشیاء کی حفاظت کے لئے پیٹرول، اشیاء کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لئے اڈے، مارکیٹس اور ایسے دوسرے معاملات کی ترقی، اصلاحات، مرمت اور حفاظت کا کام۔

9-A. توثیق: کچھ کئے گئے، اقدام اٹھائے گئے، تشخیص کئے گئے یا جمع کئے گئے حکم جاری کئے گئے یا کچھ کرنے کا ارادہ کئے، تشخیص، جمع کی گئی اس دفعہ کے لاگو ہونے سے پہلے یا سندھ ڈیولپمنٹ اینڈ مینٹس آف انفرا اسٹرکچر فی رولز 1994 کے لاگو ہونے کے بعد اتھارٹی کی طرف سے بیان کئے گئے قواعد، موثر طور پر کئے ہوئے تشخیص شدہ، جمع شدہ یا جاری شدہ سمجھا جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اسے موثر سمجھا جائے گا۔"

6. سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ 1994 میں؛

(a) دفعہ2 کی ذیلی دفعہ (l) میں شق (g) کو ختم کیا

جائے گا؛

(b) دفعہ 3 کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"3. (1) ایسی زمین پر کوئی ٹیکس وصولی نہیں کیا جائے گا جو سولہ ایکڑ سے کم ہو۔ بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی اس کے مالک پر لاگو نہیں ہوگا۔ جس کی ٹوٹل زمین سولہ ایکڑ سے کم کے ٹکڑے میں اسی دیھ میں واقع ہو یا مختلف دیھ میں سولہ ایکڑ ہے یا اس سے زیادہ ہے۔"

(2) فصل والی ایراضی پر ٹیکس مندرجہ ذیل نرخ کے حساب سے لاگو ہوگا۔:

بیراج ایریا

(i) 16 ایکڑ لیکن 50 ایکڑ سے زیادہ نہیں؛ (20 روپے فی ایکڑ)

(ii) 50 ایکڑ سے زیادہ (40 روپے فی ایکڑ)

نان بیراج ایریا

(i) 16 ایکڑ یا 50 ایکڑ سے زیادہ نہیں؛ (10 روپے فی ایکڑ)۔

(ii) 50 ایکڑ سے زیادہ (20 روپے فی ایکڑ)

بارانی ایراضی/واہی چھاہی

(i) 16 ایکڑ پر 50 ایکڑ سے زیادہ نہیں؛ (5 روپے فی ایکڑ)

(ii) 50 ایکڑ سے زائد (10 روپے فی ایکڑ)

(c) دفعہ 6 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ 6-A کو شامل کیا جائے گا:

6-A(1) ٹیکس کا استعمال) مخصوص ضلعے میں جمع کیا گیا ٹیکس خاص طور پر اسی ضلعے کی ترقیاتی اسکیموں پر خرچ کیا جائے گا، ضلعے کے لئے صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل اسکمیں سے اضافی طور پر۔

(2) ٹیکس مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جائے گا جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔"

(7. خدمات کی فروخت پر ٹیکس) 7. ٹیکس لگایا اور

جمع کیا جائے اس قیمت پر جو 0.5 فی صد سے زیادہ نہ ہوگا۔ جیسا کہ حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، جیسے خدمات کی رقم، ٹریول ایجنٹس، کورئیرز، کٹیررز، ہوٹلز، (سوائے روم چارجز کے)، ریسٹورنٹس، انجنیئرز، ڈاکٹرز، وکیل، چارٹرڈ اکائونٹس، سروئیرز، آرکٹکیٹس، بلڈرز اینڈ دیولپرز، اسٹیٹ ایجنٹس، کار ڈیلرز، کلیئرنگ اور فارورڈنگ ایجنٹ، شپنگ ایجنیسز، اسٹیورڈز، انڈیٹرز، کنٹریکٹرز اور نان فنڈ یا فی کی بنیاد پر بینکوں کی کمائی، مدرباز، لیزنگ، کمپنیز ایڈورٹائزنگ، کمپنیز، انٹر پرائزز جو سافٹ ویئر، مینجمنٹ، کنسلٹنٹس، ٹیکس کنسلٹنٹس کی خدمات سرانجام دیتے ہوں، پورٹ سروسز دیتے ہوں، سکیورٹی سروسز، انویسٹمنٹ بینکس، ڈولپمنٹ فنانشل انسٹیوشنز، اسٹاک بروررکرز، بروکر یج ہائوسز کمپنیز جو انوسٹمنٹ ایڈوائزری سروسز دیتی ہوں اور منی چینجرز اور دوسری چیزیں جیسا کہ بیان کیا گیا ہوں۔

8. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسے قواعد میں دوسرے معاملات ہونگے، ٹیکس اور ڈیوٹیز لگانا، جمع کرنا، اور ادائیگی کا طریقہ کار جس میں بیان ہوگا۔ اور اس ایکٹ کے تحت لگائے گئے ٹیکس اور ڈیوٹیز پر چھوٹ کا طریقہ کار لاگو ہوگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔